علومِ قرآن

قرائت ﴿2﴾

قدم بہ قدم قرآن مجید کی تعلیم

﴿ہجاء خوانی + بخش خوانی﴾

ذاکر حسین آغا

محلہ شہداء حیدر آباد (گنگوپی) سکردو بلتستان

انتساب

حمد و ثنا اس ذات کے لئے جس کی بیکراں نعمتوں سے مالا مال زندگی سے ہر مخلوق اپنے ظرفیت کے مطابق بہرہ مند ہے۔ لاکھوں درود و سلام حضرت خاتم انبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ اور آپ کے پاک آل علیہم السلام پر، جن کی ہدایت اور راہنمائی نے ہمیں بندگی کے ہنر سے مانوس کر دیا۔

امام عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی برکتوں سے بھری ہوئی غیبت کے دنوں میں آپ کی ظہور کے لئے دعا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی اطاعت کے لئے کوشاں رہنے کی نعمت اور حوزۂ علمیہ قم میں قرآن مجید اور اہل بیت علیہم السلام کے علوم کی تحصیل میں فراہم ہونے والی فرصت بھی اپنی جگہ شکر کا مقام ہے؛ لہذا اس مجموعہ کو ان عظیم نعمتوں کی یاد اجاگر کرنے کے لئے اس با سخاوت دستر خوان کے میزبان حضرت امام علی ابن موسی رضا علیہا السلام اور آپ کی بہن حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کے حضور پیش کرتا ہوں تا کہ اسی خاندان کے ذریعے دنیا و آخرت کی سعادت اور اہل بیت علیہم السلام کی شفاعت ہمیں عطا ہو۔

اس تحریر کے دوران پردیس میں میرے پیارے بھتیجے محمد رضا ولد غلام نبی کا اپنے دوست محمد کاظم کی جان بچانے کے لئے ایثار و قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے

ہم سب کو سوگوار چھوڑنے کا خبر موصول ہوا، انہوں نے ماہ مبارک رمضان 1432ق (اگست 2011) کا پورا مہینہ میری تبلیغی پروگراموں میں ہاتھ بٹاتے ہوئے گزارا تھا در حقیقت یہ ان کی الوداعی ملاقات تھی جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا نیز ان دونوں کو بچانے کے لئے جان کی بازی لگانے والی ہستی واحد علی (پارا چنار) کے کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس مجموعہ کی اہداء کے ثواب میں ان مرحومین کو بھی شامل کرتا ہوں اور مالک کون و مکان سے ان عزیزوں کی بخشش اور درجات کی بلندی کا امیدوار ہوں۔

اللہ تعالی لواحقین خصوصا ان کے ماں باپ کو صبر جمیل اور اجر عظیم عنایت کرتے ہوئے اس امتحان میں سرخرو فرمائے۔

یہاں پر حضرت امام علی ابن موسی رضاعلیہا السلام اور حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کے حضور عاجزانہ التماس کرتا ہوں کہ پروردگار عالم کی درگاہ میں ہمارے سارے مرحومین کی شفاعت فرمائیں۔

آمین

حرفِ اوّل

بچوں کی تعلیم و تربیت کے ذمہ دار افراد کے نام

الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلى سَيِّدِالْأَنَامِ وأَفْضَلِ سُفَرَاءِ الْكِرَامِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىوَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطاهرين لَاسِيَّمَاالْكَهْفِ الْحَصِينِ وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّالْمُسْتَكِينِ،الْإِمَامِ المنتظَر،الحجّةِالثَّانِي عَشَرَ، مولانا و مقتدانا، المهدي بن الحسن العسكري، روحی و أرواح العالمين له الفداءِ وَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى أَعْدَآئهم أَعْدَاءِ اللّٰهِ أَجْمَعِينَ.أمّا بعد

قرآن مجید اور محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کے فرامین کی اہمیت نے علمِ قرائت کی ضرورت کو نہایت واضح کر دیا ہے لیکن دیگر بہت ساری چیزوں کی طرح عملی میدان میں غفلت اور فراموشی نے اس ضرورت کو بھی کتابوں اور باتوں میں محدود کر دیا ہے لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ جس طرح دنیاوی محدود علوم میں آٹھ دس سال تک بنیادی دروس سب کے لئے مشترک ہیں بلکہ سب کی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی فرد مستقبل میں نہ سند لے سکتا ہے، نہ ڈاکٹر بن سکتا ہے اور نہ ہی انجینئر، کسی شعبے میں ماہر بننے کے لئے اس آٹھ دس سالہ زحمتوں کے پیش نظر پہلا قدم اٹھایا جاتا ہے ،بالکل اسی طرح قرآن مجید اور محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کے علوم؛ یعنی حوزوی (دینی)علوم میں بھی ماہر بننے کے لئے دن رات محنت کے بعد اس کی بنیاد رکھی جاتی ہے جو "اجتہاد" کہلاتا ہے اسکے بعد کسی شعبے میں ماہر بننے کے لئے گزشتہ زحمتوں کے پیش نظر پہلا قدم اٹھایا جاتا ہے جو مرتے دم تک جاری رہتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کچھ لوگوں کو سکول اور کالج کے معیار پر حوزوی علوم میں ماہر بنانے کے نام سے آگے لایا جائے؛ اسی لئے حوزہ علمیہ میں داخل ہوتے ہی ان افراد کو "تخصّص" کے لفظ سے متاثر کراتے ہوئے دینی تعلیمی سلسلے کے

اعلی مقاصد سے دور کر دیتے ہیں، حالانکہ واضح ہے کہ قرآن مجید اور محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السّلام کے علوم لامحدود ذات کی طرف منسوب ہیں اسی لئے اس کے ظرف کو ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک وصاف رکھنے کے عزم کیساتھ ان علوم کی تحصیل میں اسی راستے کے چوٹی پر پہنچنے والے افراد کی سیرت کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلا قدم اٹھاکر آخر تک ثابت قدم رہنا ضروری ہے تاکہ دینی تعلیم کے ذریعے خلقت کے اصل ہدف[1] تک پہنچ سکے؛ اسی لئے بارہ سو(1200) سالوں سے مجتہدین عظام اسی راستے پر گامزن ہیں جس کے نتیجے میں ایک فقیہ (مجتہد) کئی علوم میں ماہر ہونے کے علاوہ بے مثال شخصیت کا مالک بھی بنتا ہے؛ لہذا بجائے اسکے کہ حقیقی معیار کو بدل کر ہر ایک اپنی سطح پہ نیچے لے آئے ہمیں اُس معیار پر پورا پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہیئے؛ پس اگر کوئی فرد مختلف وجوہات [جیسے کرسی، ڈگری اور دنیوی چیزوں کی اہمیت و محبّت] کی بناء پر ان اعلی درجات پہ فائز ہونے سے محروم رہاہے تو کم سے کم نئی نسل کی راہنمائی میں کوتاہی برتنے سے اجتناب کرتے ہوئے بھی خداوند متعال اور امام زمانہ عجّل اللہ فرجہ الشریف کے حضور اپنا عذر پیش کر سکتا ہے۔ بہر حال ہر فرد کو علمی اور عملی طور پر قرآن مجید اور محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السّلام کے لب ولہجے سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کا اصل اور عمیق راستہ حوزوی علوم سے مالامال ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔

قرآن مجید کی تعلیم سے حوزوی اور دینی علوم کا آغاز ہوتا ہے؛ اس لئے قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے علم اور عمل کی آخری منزل پر پہنچنے کی کوشش کرنے کا عزم راسخ اور خدا پر توکّل کرتے ہوئے دلوں میں وسوسہ ڈالنے والے جنّ وانس کے شیاطین سے اسی پاک ذات کے حضور پناہ لینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ شیاطین ہمّتوں کو جڑ سے اکھاڑ کر اپنے مقاصد کے لئے استعمال ہونے

---

[1] - وَمَا خَلَقْتُ ٱلْجِنَّ وَٱلْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات 56)۔

والے افراد تلاش کر رہے ہوتے ہیں اور انہی کی پرورش میں مصروف ہیں جب بھی انکے مقابلے میں قرآن اور علومِ محمّد و آل محمّد علیہم السّلام سے منوّر افراد کو آگے بڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہزاروں حربے استعمال کر کے انہیں پیچھے ہٹانے کی ضرور کوشش کرتے ہیں۔

استغفر اللّٰہ لی و لکم و اعوذ بہ من ھمزات الشیاطین

آئیں! اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنے معصوم بچوں کو ہر چیز سے پہلے قرآن کریم کی تعلیم دیں اور پوری زندگی کے لئے باقاعدہ پروگرام بنا کر قرآن مجید اور علومِ اہل بیت علیہم السّلام سے قطرہ قطرہ جمع کرتے ہوئے اسے دریا بنانے کی طرف توجہ دیں تا کہ باقیات صالحات کے طور پر دنیا و آخرت میں اس کے پاکیزہ پھل سے بہرہ مند ہو سکیں۔ ہم اپنی مساجد اور امام بارگاہوں کو ہمیشہ بہنے والے میٹھے چشموں میں بدل سکتے ہیں تا کہ ہر پیاسا، نسل در نسل اپنی پیاس بجھاتا رہے اور ہم میں سے ہر فرد علم اور عمل میں امام صادق علیہ السلام کے اس فرمان کا مصداق بن جائے۔

عن أبي الحسن الاول عليه السلام قال: كثيرا ماكنت أسمع أبي يقول:- وليس من أوليائنا من هو في قرية فيها عشرة آلاف رجل فيهم من خلق الله أورع منه "

امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: میں نے اپنے بابا کو بار بار یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ۔۔۔ اور وہ شخص ہمارے چاہنے والوں میں سے نہیں ہے جو دس ہزار کی آبادی میں زندگی گزار رہا ہو اور وہاں اس سے بڑھ کر کوئی دوسرا زیادہ پرہیز گار ہو"

اسی لئے محمّد و آل محمّد علیہم السّلام کے شیعوں کو سب سے زیادہ عالم اور متقی ہونا چاہیئے۔ امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے حضور درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے اپنی تحریر سمیٹ لیتا ہوں۔

اللهم صل على وليك وابن أوليائك، الذين فرضت طاعتهم، وأوجبت حقهم، وأذهبت عنهم الرجس وطهرتهم تطهيرا. اللهم انصره وانتصر به لدينك وانصر به أولياءك وأولياءه وشيعته وأنصاره، واجعلنا منهم واجعلني اللهم من أنصاره وأعوانه وأتباعه وشيعته، وأرني في آل محمد عليهم السلام ما يأملون، وفي عدوهم ما يحذرون، إله الحق آمين، يا ذا الجلال والإكرام، يا أرحم الراحمين.

قرآن مجید کی بہتر تعلیم کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب کو مد نظر رکھتے ہوئے کم سے کم وقت میں مطلوب نتیجہ تک پہنچنے کا تجربہ کر چکے ہیں۔

- حروفِ تہجی سے آشنائی ﴿کتاب قرائت 1﴾
- ہجاء خوانی + بخش خوانی ﴿کتاب قرائت 2﴾
- روخوانی: قرآن مجید کی ابتدا سے آخر تک استاد کی زیر نگرانی پڑھنا اور استاد کی صوابدید پر مخصوص استاد (قاری) کی تلاوت کا غور سے سننا۔
- روانخوانی ﴿کتاب روخوانی کے قاعدے﴾
- تجوید مقدّماتی ﴿کتاب تجوید کے قاعدے﴾
- تجوید عملی
- وقف، وصل اور ابتدا
- صوت اور لحن ﴿آواز کی قسموں سے آشنائی﴾
- مفاہیم و معارف قرآن ﴿حوزوی تعلیم اور تفسیر اہل بیت علیہم السلام سے آشنائی﴾

اگر منظّم طریقہ سے زندگی گزارنے کی ثقافت کو اپنایا جائے اور ہر کام کو اس کے مقررہ وقت پر انجام دیا جائے نیز اپنی قیمتی عمر کو بیہودہ کاموں میں خرچ کرنے کو برا سمجھنے لگیں تو کم عمری میں ہر فرد اعلی مراتب تک پہنچ سکتا ہے؛ لہذا فرصت اب بھی پکار رہی ہے۔

آیئے ! ان فرصتوں سے بخوبی فائدہ اٹھاتے ہوئے موجودہ علمی اور عملی کوتاہیوں کے سدّباب کے لئے قدم اٹھائیں۔

خداوند متعال ہم سب کو زندگی کے ہر لمحہ سے اپنی آخرت کے لئے بھرپور بہرہ مند ہونے کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین

(آخر میں برادر محترم حجۃ الاسلام شیخ محمد عیسی روح اللہ صاحب (حفظہ اللہ) کی اس مجموعہ کو تیار کرنے میں مخلصانہ تعاون پر شکریہ ادا کرتا ہوں)

فقیر الی اللہ

ذاکر حسین آغا ولد حاجی محمد علی

ختم اللہ لھما بالحسنی والسعادۃ

محلہ شہداء حیدر آباد (گنگوپی) سکردو بلتستان

رجب المرجب 1433 ھ-ق

دعائے برائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف

اللَّهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ، الْقائِمِ بِأَمْرِكَ، الْحُجَّةِ، مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَهْدِيِّ، عَلَيْهِ وَ عَلىٰ آبائِهِ أَفْضَلُ الصَّلاةِ وَ السَّلامِ، فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي كُلِّ ساعَةٍ، وَلِيّاً وَ حافِظاً وَ قاعِداً، وَ ناصِراً وَ دَلِيلًا وَ مُؤَيِّداً، حَتَّىٰ تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً، وَ تُمَتِّعَهُ فِيها طُولًا وَ عَرْضاً، وَ تَجْعَلَهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ مِنَ الْأَئِمَّةِ الْوارِثِينَ.اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهِ، وَ اجْعَلِ النَّصْرَ مِنْكَ لَهُ وَ عَلىٰ يَدِهِ، وَ الْفَتْحَ عَلىٰ وَجْهِهِ، وَ لا تُوَجِّهِ الْأَمْرَ إِلىٰ غَيْرِهِ، اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ، حَتَّىٰ لا يَسْتَخْفى بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ.اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ، تُعِزُّ بِها الْإِسْلامَ وَ أَهْلَهُ، وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفاقَ وَ أَهْلَهُ، وَ تَجْعَلُنا فِيها مِنَ الدُّعاةِ إِلىٰ طاعَتِكَ، وَ الْقادَةِ إِلىٰ سَبِيلِكَ، وَ آتِنا فِي الدُّنْيا حَسَنَةً، وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنا عَذابَ النّارِ. وَ اجْمَعْ لَنا خَيْرَ الدَّارَيْنِ، وَ اقْضِ عَنَّا جَمِيعَ ما تُحِبُّ فِيهِما، وَ اجْعَلْ لَنا فِي ذٰلِكَ الْخِيَرَةَ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ فِي عافِيَةٍ، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ، وَ زِدْنا مِنْ فَضْلِكَ وَ يَدِكَ الْمَلِيءِ، فَانَّ كُلَّ مُعْطٍ يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِهِ، وَ عَطاؤُكَ يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ[1].

[1]- الاقبال بالاعمال الحسنة (ط-الحديثة)، ج1، ص: 192

پہلا سبق

فتحہ (ـَ)

ءَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ

زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ

قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ىَ

أَ* بَـ تَـ ثَـ جَـ حَـ خَـ دَ ذَ رَ

زَ سَـ شَـ صَـ ضَـ طَ ظَ عَـ غَـ فَـ

قَـ كَـ لَـ مَـ نَـ وَ هَـ يَـ

تَرَكَ	حَضَرَ	كَتَبَ	صَدَقَ
خَلَقَ	جَعَلَ	قَتَلَ	كَفَرَ
تَقَعَ	كَذَبَ	بَلَغَ	سَكَنَ

* غیر عربی رسم الخط میں ہمزۂ مفتوحہ کی جگہ الف کے اوپر فتحہ کی علامت قرار دیا جاتا ہے۔ جیسے اَ

دوسرا سبق

کسرہ (ـِ)

ءِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ

زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ

قِ كِ لِ مِ نِ وِ هِ يِ

إِ* بِـ تِـ ثِـ جِـ حِـ خِـ دِ ذِ رِ

زِ سِـ شِـ صِـ ضِـ طِـ ظِـ عِـ غِـ فِـ

قِـ كِـ لِـ مِـ نِـ وِ هِـ يِـ

وَوَرِثَ	هِيَ	رَضِيَ	عَمِلَ
فَفَزِعَ	شَهِدَ	عَلِمَ	مَعِيَ
وَغَضِبَ	بَرِقَ	عَلِمَ	أَمِنَ

* غیر عربی رسم الخط میں ہمزۂ مکسورہ کی جگہ الف کے نیچے کسرہ کی علامت قرار دیا جاتا ہے۔ جیسے اِ

تیسرا سبق

ضمّہ (ـُ)

ءُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ

زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ

قُ كُ لُ مُ نُ وُ هُ ىُ

أُ* بُـ تُـ ثُـ جُـ حُـ خُـ دُ ذُ رُ

زُ سُـ شُـ صُـ ضُـ طُـ ظُـ عُـ غُـ فُـ

قُـ كُـ لُـ مُـ نُـ وُ هُـ يُـ

لُعِنَ	ذُكِرَ	أُذِنَ	لَقُضِىَ
نُفِخَ	خُلُقُ	قُتِلَ	عُمُرِكَ
عُفِىَ	صُحُفِ	فَجُمِعَ	عَضُدَكَ

* غیر عربی رسم الخط میں ہمزۂ مضمومہ کی جگہ الف کے اوپر ضمّہ کی علامت قرار دیا جاتا ہے۔ جیسے اُ

چوتھا سبق

سکون (ـْ)

1	2	3	4
كَمْ	يَـلِدْ	نَعْبُدُ	بِحَمْدِكَ
هُمْ	قَبْلُ	أَظْلَمَ	سَمْعِهِمْ
قُلْ	عَهْدَ	أَنْزَلْتُ	وَاسْتَكْبَرَ
إِنْ	نَحْنُ	كُنْتُمْ	أَنْعَمْتَ
لَنْ	لَكُمْ	أَخْرَجَ	وَالْفَجْرِ
لَمْ	فَمَنْ	ظَلَمْتُمْ	يَسْتَهْزِئُ

پانچواں سبق

حروف مدّی

ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا

زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا

قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا

إِيْ بِيْ تِيْ ثِيْ جِيْ حِيْ خِيْ دِيْ ذِيْ رِيْ

زِيْ سِيْ شِيْ صِيْ ضِيْ طِيْ ظِيْ عِيْ غِيْ فِيْ

قِيْ كِيْ لِيْ مِيْ نِيْ وِيْ هِيْ يِيْ

أُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ رُوْ

زُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ فُوْ

قُوْ كُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ هُوْ يُوْ

مشق

أَ	إِ	أُ	ءَا	إِیْ	أُوْ
بَ	بِ	بُ	بَا	بِیْ	بُوْ
تَ	تِ	تُ	تَا	تِیْ	تُوْ
ثَ	ثِ	ثُ	ثَا	ثِیْ	ثُوْ
جَ	جِ	جُ	جَا	جِیْ	جُوْ
حَ	حِ	حُ	حَا	حِیْ	حُوْ
خَ	خِ	خُ	خَا	خِیْ	خُوْ
دَ	دِ	دُ	دَا	دِیْ	دُوْ
ذَ	ذِ	ذُ	ذَا	ذِیْ	ذُوْ
رَ	رِ	رُ	رَا	رِیْ	رُوْ
زَ	زِ	زُ	زَا	زِیْ	زُوْ
سَ	سِ	سُ	سَا	سِیْ	سُوْ
شَ	شِ	شُ	شَا	شِیْ	شُوْ
صَ	صِ	صُ	صَا	صِیْ	صُوْ
ضَ	ضِ	ضُ	ضَا	ضِیْ	ضُوْ

مشق

طَ	طِ	طُ	طَا	طِیْ	طُوْ
ظَ	ظِ	ظُ	ظَا	ظِیْ	ظُوْ
عَ	عِ	عُ	عَا	عِیْ	عُوْ
غَ	غِ	غُ	غَا	غِیْ	غُوْ
فَ	فِ	فُ	فَا	فِیْ	فُوْ
قَ	قِ	قُ	قَا	قِیْ	قُوْ
کَ	کِ	کُ	کَا	کِیْ	کُوْ
لَ	لِ	لُ	لَا	لِیْ	لُوْ
مَ	مِ	مُ	مَا	مِیْ	مُوْ
نَ	نِ	نُ	نَا	نِیْ	نُوْ
وَ	وِ	وُ	وَا	وِیْ	وُوْ
هَ	هِ	هُ	هَا	هِیْ	هُوْ
یَ	یِ	یُ	یَا	یِیْ	یُوْ

چھٹا سبق

واوِ لین

أَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ
کَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	يَوْ

یائے لین

أَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	هَیْ	یَیْ

ساتواں سبق

تنوین (ـً ، ـٍ، ـٌ)

أً	إٍ	أٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
بًا	بٍ	بٌ	طًا	طٍ	طٌ
تًا	تٍ	تٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	عًا	عٍ	عٌ
جًا	جٍ	جٌ	غًا	غٍ	غٌ
حًا	حٍ	حٌ	فًا	فٍ	فٌ
خًا	خٍ	خٌ	قًا	قٍ	قٌ
دًا	دٍ	دٌ	كًا	كٍ	كٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	لًا	لٍ	لٌ
رًا	رٍ	رٌ	مًا	مٍ	مٌ
زًا	زٍ	زٌ	نًا	نٍ	نٌ
سًا	سٍ	سٌ	وًا	وٍ	وٌ
شًا	شٍ	شٌ	هًا	هٍ	هٌ
صًا	صٍ	صٌ	يًا	يٍ	يٌ

مشق

3	2	1
لَكَنُوْدٌ	ظُلُمَاتٍ	رَقِيْبًا
لَشَهِيْدٌ	كَعَصْفٍ	كَبِيْرًا
لَشَدِيْدٌ	بِحِجَارَةٍ	سَدِيْدًا
خَبِيْرٌ	تَضْلِيْلٍ	سَعِيْرًا
مُؤْصَدَةٌ	عَمَدٍ	حَسِيْبًا
نَارٌ	هُمَزَةٍ	مَفْرُوْضًا
حَامِيَةٌ	لُمَزَةٍ	زَهُوْقًا
هَاوِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	غُرُوْرًا
غِشَاوَةٌ	عِيْشَةٍ	سَبِيْلًا
عَذَابٌ	رَاضِيَةٍ	مَحْمُوْدًا

آٹھواں سبق

تشدید (ـّ)

3	2	1
وَأَمَّا	ثُمَّ	إِنَّ
حُصِّلَ	ذَرَّةٍ	يَدُعُّ
خَفَّتْ	فَصَلِّ	لِلَّهِ
لَتَرَوُنَّ	عَبَدتُّمْ	كُلُّ
بِٱلْحَقِّ	ٱلرُّوحُ	تَبَّتْ
يَذَّكَّرُ	يُكَذِّبُ	إِيَّاكَ
ٱلْخَنَّاسِ	تَوَّابًا	فَسَبِّحْ
مِن رَّبِّكُمْ	ٱلْجَنَّةِ	ٱلْمُدَّثِّرُ
ٱلضَّالِّينَ	لَنَصَّدَّقَنَّ	ٱلْمُزَّمِّلُ

نواں سبق

مدّ (~)

3	2	1
أَلَآ إِنَّهُمْ	مَآ أَعْبُدُ	يَٰٓأَيُّهَا
لَآ أَعْبُدُ	إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ	إِنَّآ أَنْزَلْنَٰهُ
قُرُوٓءٍ	سُوٓءَ	جَآءَ
شُهَدَآءَ	ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ	أُوْلَٰٓئِكَ
ٱلضَّآلِّيْنَ	حَآجَّ	يُضَآرَّ
مُدْهَآمَّتَانِ	جَآنٌّ	ءَالَآءِ
أَتُحَٰٓجُّوٓنِّى	ٱلْمَآءَ	ٱلسَّمَآءُ

دسواں سبق

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ ٱللَّهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ ٱللَّهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ ٱللَّهِ وَخَلِیفَتُهُ بِلاَ فَصْلٍ

ٱللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ ٱللَّهِ

أَشْهَدُ أَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ ٱللَّهِ

حَیَّ عَلَی ٱلصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی ٱلْفَلَاحِ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ ٱلعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ ٱلصَّلٰوۃُ

سُبْحَانَ ٱللَّهِ وَ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ وَ ٱللَّهُ أَكْبَرُ

سُبْحَانَ رَبِّىَ ٱلْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ ٱلْحَلِيْمُ ٱلْكَرِيْمُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيْمُ
سُبْحَانَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلسَّبْعِ وَ رَبِّ ٱلْأَرَضِيْنَ ٱلسَّبْعِ
وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيْمِ وَ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ ٱلْعَٰلَمِيْنَ

سُبْحَانَ رَبِّىَ ٱلْأَعْلَىٰ وَ بِحَمْدِهِ

سَمِعَ ٱللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

أَسْتَغْفِرُ ٱللَّهَ رَبِّىْ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ
بِحَوْلِ ٱللَّهِ وَ قُوَّتِهِۦ أَقُوْمُ وَ أَقْعُدُ

أَشْهَدُ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ وَحْدَهُۥ لَا شَرِيْكَ لَهُۥ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُۥ وَ رَسُوْلُهُ

ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّ ءَالِ مُحَمَّدٍ

ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ ٱللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ٱلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَىٰ عِبَادِ ٱللَّهِ ٱلصَّٰلِحِينَ

ٱلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ ٱللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿١﴾

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٢﴾ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣﴾
مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ﴿٥﴾
ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ
غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴿٧﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ
﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ﴿٤﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَعۡطَيۡنَٰكَ ٱلۡكَوۡثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنۡحَرۡ ﴿٢﴾ إِنَّ
شَانِئَكَ هُوَ ٱلۡأَبۡتَرُ ﴿٣﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ ١ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ
٢ لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٞ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٖ ٣ تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ
وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٖ ٤ سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ
مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ ٥

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓمٓ ١ ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ لَا رَيۡبَۛ فِيهِۛ هُدٗى لِّلۡمُتَّقِينَ ٢
ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡغَيۡبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ
يُنفِقُونَ ٣ وَٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن
قَبۡلِكَ وَبِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ ٤ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدٗى مِّن
رَّبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ٥

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ
﴿٦﴾ خَتَمَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ وَعَلَىٰ سَمۡعِهِمۡۖ وَعَلَىٰٓ أَبۡصَٰرِهِمۡ غِشَٰوَةٞۖ
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٞ ﴿٧﴾ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلۡيَوۡمِ
ٱلۡأٓخِرِ وَمَا هُم بِمُؤۡمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَمَا يَخۡدَعُونَ
إِلَّآ أَنفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ فَزَادَهُمُ ٱللَّهُ مَرَضٗاۖ
وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمُۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُواْ
فِي ٱلۡأَرۡضِ قَالُوٓاْ إِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ ٱلۡمُفۡسِدُونَ
وَلَٰكِن لَّا يَشۡعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ ءَامِنُواْ كَمَآ ءَامَنَ ٱلنَّاسُ قَالُوٓاْ
أَنُؤۡمِنُ كَمَآ ءَامَنَ ٱلسُّفَهَآءُۗ أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ ٱلسُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعۡلَمُونَ
﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُواْ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوۡاْ إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمۡ
قَالُوٓاْ إِنَّا مَعَكُمۡ إِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُونَ ﴿١٤﴾ ٱللَّهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ
فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشۡتَرَوُاْ ٱلضَّلَٰلَةَ بِٱلۡهُدَىٰ
فَمَا رَبِحَت تِّجَٰرَتُهُمۡ وَمَا كَانُواْ مُهۡتَدِينَ ﴿١٦﴾

قرآن مجید کی بہتر تعلیم کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب کو مد نظر رکھتے ہوئے کم سے کم وقت میں مطلوب نتیجہ تک پہنچنے کا تجربہ کر چکے ہیں۔

- حروفِ تہجی سے آشنائی ﴿کتاب قرائت 1﴾
- ہجاء خوانی + بخش خوانی ﴿کتاب قرائت 2﴾
- روخوانی: قرآن مجید کی ابتدا سے آخر تک استاد کی زیر نگرانی پڑھنا اور استاد کی صوابدید پر مخصوص استاد (قاری) کی تلاوت کا غور سے سننا۔
- روانخوانی ﴿کتاب روخوانی کے قاعدے﴾
- تجوید مقدّماتی ﴿کتاب تجوید کے قاعدے﴾
- تجوید عملی
- وقف، وصل اور ابتدا
- صوت اور لحن ﴿آواز کی قسموں سے آشنائی﴾
- مفاہیم و معارف قرآن ﴿حوزوی تعلیم اور تفسیر اہل بیت علیہم السلام سے آشنائی﴾

اس کتاب کی مکمل ویڈیو تدریس (بزبان بلتی ، اردو توسط ذاکر حسین آغا) کی گئی ہے ڈی وی ڈی کے علاوہ ویب سایٹ پر بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

www.tvshia.com/balti